© rasailojaraid.com

فیصلے کیوں ناکام ہو جاتے ہیں؟

کسی بھی تنظیم یا قیادت کے ریکارڈ میں ناکام فیصلوں کا تناسب ضرور موجود ہوتا ہے۔ جب یہ تناسب کامیاب فیصلوں کے تناسب سے بڑھ جائے تو بحیثیت مجموعی زوال اور بحران اور شکست و ریخت کے آثار نمایاں ہو جاتے ہیں۔ ضروری ہوتا ہے کہ ناکامی کا تناسب کم سے کم رہے، محدود سطح تک متاثر کرے، اور وقتی نوعیت کا ہو۔ بالعموم ناکامی کی بڑی وجوہات یہ ہوتی ہیں اور ان سے خبردار رہنا تنظیم کی ترقی و بقا کے لیے ضروری ہوتا ہے:

۱- **ناکامی سے کچھ نہ سیکھنا:** سابقہ ناکامیاں آیندہ کی کامیابی کا پیش خیمہ بن سکتی ہیں اگر اُن سے سیکھا جائے۔ سابقہ فیصلوں کے نتائج کا جائزہ نہ لیا جائے اور آنکھیں بند کر کے آگے بڑھا جائے تو ناکامی کا تسلسل جاری رہے گا۔

۲- **ادھورا نفاذ:** ہر فیصلے کے جملہ مقتضیات کا ادراک کیے بغیر اگر اس کو جزوی طور پر ادھورے پن کے ساتھ تنفیذ و تعمیل کے مراحل سے گزارا جائے تو ناکامی یقینی طور پر ہوگی۔ فیصلے کو کُلی طور پر تمام پہلوؤں کو سمیٹتے ہوئے نفاذ کے مرحلے سے گزارنا ہوتا ہے۔ فیصلے کا محض اعلان کرنا کافی نہیں ہوتا—— بلکہ ہر مرحلے میں اس کو نگرانی چاہیے ہوتی ہے۔

۳- **ناقص سوچ اور کمزور بنیادیں:** جب جذبات کے دباؤ میں آ کر حادثات کا شکار ہو کر منفی رخ پر سوچتے ہوئے، یا کسی کی نقالی میں آگے بڑھتے ہوئے، یا بغیر تحقیق اور فکری غایت کو پورا کیے فیصلہ کیا جاتا ہے تو وہ شروع ہی سے ناکامی کی سمت میں تنظیم کو دھکیل دیتا ہے۔ جلد بازی کے بجائے ٹھیراؤ کے ساتھ، اور افراط و تفریط کا شکار ہونے کے بجائے توازن و اعتدال برقرار رکھتے ہوئے تحقیق اور فکر کے بھرپور استعمال سے فیصلہ کیا جائے تو اس کے کامیاب ہونے کا امکان زیادہ ہے۔

۴- **متعلقین کی عدم شرکت:** جن کے لیے اور جن کے ذریعے اور جن کے اُوپر فیصلے کو نافذ ہونا ہے، ان کی فیصلہ سازی میں اگر اطمینان بخش انداز سے شرکت نہ ہوئی ہو تو فیصلے میں بھی سقم رہ جاتا ہے اور نفاذ بھی مشکل ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ بھی دیگر بڑی وجوہات کسی بھی اچھے فیصلے کو ناکام بنا سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر اچھے فیصلے کو ضروری وسائل نہ ملیں، یا وہ تاخیر سے کیا جائے، یا اس کے ساتھ سیاسی انداز میں سلوک کیا جائے۔ اسی طرح اگر اخلاقی پہلوؤں پر توجہ نہ دی جائے، مستقبل کا صحیح ادراک نہ ہو، مفروضات خودساختہ ہوں اور ردعمل کا عنصر مثبت سوچ پر غالب ہو تو اچھے لوگ بھی بُرے فیصلے کر ڈالتے ہیں۔

سنابل العلم

© rasailojaraid.com